زبان میری ہے بات اُن کی

ساغر اقبالی

★ ارباب غلام رحیم کو پڑنے والا جوتا، ۵۰ لاکھ میں خریدنے کی پیشکش (ایک خبر)

مجھ سے وہ جوتا ہی بہتر ہے کہ جو لاکھوں میں ہے

★ قومی اسمبلی میں اب نقاب پوش خواتین ارکان نظر نہیں آتیں۔ سفید داڑھیاں بھی کم ہیں۔ (بی بی سی)

ساٹھ سال بعد بھی پاکستان برٹش براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی حکمرانی ہے۔

★ ڈاکٹر عبدالقدیر کو رہا کرنے کی پوزیشن میں نہیں۔ (آصف زرداری)

ججوں کو بحال کرنے کی پوزیشن میں ہیں؟

★ لاہور میں شیرافگن کا گھیراؤ، تشدد، جوتے اور تھپڑ مارے گئے۔ (ایک خبر)

آج جو کچھ بوئے گا، کاٹے گا کل۔

★ صدر پرویز نے ۲۵ غیر ملکی دورے کیے۔ برطانیہ میں ہوٹل کا چار روز کا کرایہ ۸۰ لاکھ روپے ادا کیا گیا۔ (ایک خبر)

خودکشی کرتے ہوئے غریب عوام کا غریب صدر!

★ جوتا مجھے نہیں، جمہوریت کو مارا گیا۔ (ارباب غلام رحیم)

ارباب یاد رکھیں، تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے، زبان کا نہیں۔ (بی بی سی)

★ پہلی بار ایٹم بم بنا کر، دوسری بار ایٹمی راز دینے کا الزام اپنے سر لے کر پاکستان کو بچایا۔ فردِ واحد کی سزا بھگت رہا ہوں۔ (ڈاکٹر قدیر)

میں نے جس شاخ کو پھولوں سے سجایا عارف
میرے سینے میں اُسی شاخ کا کانٹا اترا

★ پاکستان میں طالبان کا قانون نہیں چلے گا۔ (وزیر اطلاعات شیری رحمان)

اسلام کے قانون کے بارے میں کیا خیال ہے؟

★ لوڈشیڈنگ جو قوم کے لیے قیامت سے کم نہیں، بلاول ہاؤس میں بھی ہوا کرے گی۔ (آصف زرداری)

وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر عمل نہیں کرتے۔ (قرآن مجید)

★ جیالے کے ہاتھوں پٹنے کے بعد ڈاکٹر ارباب رحیم کی چودھری شجاعت سے ملاقات۔ (ایک خبر)

حالانکہ انھیں ڈاکٹر شیر افگن سے ملاقات کر کے کہنا چاہیے تھا کہ:

آ عندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں　　تو ہائے گل پکار میں پکاروں ہائے دل